اداریہ

ہندوستان میں بہت عرصے سے ایک علمی وتحقیقی مجلہ کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی اور تشنگان علم وعرفان مضطرب سے نظر آرہے تھے اور شاید انکی پریشانی اور اضطراب حق بجانب ہے کیونکہ مدارس دینیہ سے شائع ہونے والے رسائل وجرائد کا معیار علمی اتنا گرتا جارہا ہے کہ ایک مدرسہ، حوزہ یا جامعہ کا ترجمان نہیں کہا جاسکتا اور خصوصاً جب ایک ادب دوست، علم وہنر کا دلدادہ، جو ہر آن، ہر لحہ صرف اسی فکر میں غلطاں ہے کہ کوئی تو ہو جو ایک ایسے چشمۂ آب زلال کی خبر دے، جس سے ہماری تشنگی برطرف ہوسکے۔

تو اسکی جستجو اسی نتیجہ پر منتہی ہوتی ہے کہ چلو ان مجلوں کا مطالعہ کرو جو مدارس علمیہ کی ترجمانی کرتے ہیں مگر جب وہ عصر حاضر کے شائع ہونے والے رسالوں کو اپنے لئے در مقصود سمجھتا ہے تو اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایسے ہی کچھ مسائل اور عصر حاضر کے جوانوں کے مذہبی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤسسۂ نور ہدایت نے علمی وفکری ماہنامہ ''شعاع عمل'' شائع کرنے کا فیصلہ کیا جس میں ہمارے موجودہ علماء کرام و دانشمندان عظام کے قلمی شاہکار کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ علمائے ماسبق کے فراموش شدہ علمی کارناموں کو بھی منظر عام پر لایا جائے تا کہ ان کے رشحات قلم سے ہم اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ انکے کلام کی شستگی، اسلوب نگارش، اور اذہان ملت تک حق کا پیغام پہونچانے کے سلیقوں کو اپنا مطمع نظر قرار دیتے ہوئے، اپنے بھائیوں کو ایک مؤثر پیغام پہونچا سکیں۔

الحمدللہ ہمارے مجلہ میں موجودہ حالات کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے اور ہمیشہ یہی کوشش کی جائے گی کہ ایسے مضامین شائع کئے جائیں جن سے قوم وملت کی فلاح و بہبود وابستہ رہے۔ کیونکہ ہمارا ہدف یہ نہیں ہے کہ ہم قوم کو علمی طور پر مرعوب کریں بلکہ اس مجلہ کی اشاعت کے اہم اغراض ومقاصد یہ ہیں کہ ہم اپنی اصلاح کریں، حقیقی مسلمان بننے کی کوشش کریں، ترقی یافتہ دور سے گناہوں کی آلودگی دور کریں اور نور ایمان وعمل سے ہر کوچہ، ہر جادہ کو منور کریں اور اپنے معاشرہ کو حقیقی ترقی یافتہ معاشرہ بنائیں یہی وجہ ہے کہ اس مجلہ کا نام ''شعاع عمل'' قرار پایا۔

مزید یہ کہ اس مجلہ میں قرآن کریم کے مختلف موضوعات سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے الگ سے ایک

باب قائم کیا گیا ہے جو قرآن شناسی کے عنوان سے ہے۔

خدائے رحیم وکریم سے مزید توفیق کے خواہاں ہیں اور ساتھ ہی ان حضرات کا شکریہ بھی ادا کرنا ضروری ہے جنہوں نے دامے، درمے، سخنے اس مجلہ کی اشاعت میں حصہ لیا۔ ادارہ کے سبھی کارکن اپنے معاونین کے لئے دست بدعا ہیں کہ خدا آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے آپ کے کاروبار میں بیش از پیش ترقی عنایت فرمائے۔

خدا کی توفیق کے ساتھ ساتھ اگر مومنین کی مالی امداد کا سلسلہ جاری رہا تو انشاء اللہ اس مجلہ میں چار چاند لگائے جاسکتے ہیں۔

آخر میں ارباب فکر ونظر سے التماس ہے کہ مستقل اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہیں تا کہ ادارہ مجلہ کی کمیوں کو دور کر سکے۔

مؤسسۂ نور ہدایت
حسینیۂ حضرت غفران مآبؒ چوک لکھنؤ
(یو۔پی) ہند